Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۴۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۸ جمادی الاوّل سنہ ۱۳۹۷ھ ٭ ۲۷ شہادت ہش ۱۳۵۶ ٭ ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۷۷ء | نمبر ۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت ٹائیفائڈ کا ٹیکہ لگنے کی وجہ سے ناساز ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۷ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

کل تیز بخار ہو گیا اور شدید بے چینی رہی ضعف بھی بہت ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

میرے چھوٹے بھائی خلیفہ رواح الدین ہیں کو اللہ تعالیٰ نے لندن میں پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام عطیۃ الرحمٰن تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچی مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم سردار عبدالرحمٰن صاحب کی نواسی ہے۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے اور صحت اور سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(خلیفہ صباح الدین احمد مربی سلسلہ اسلام آباد)

عاجز کے بھتیجے عزیز خالد محمود کو دل کے اپریشن کے لئے جناح ہسپتال کراچی میں دل کے خصوصی وارڈ میں داخل کرایا گیا ہے عنقریب اپریشن ہوگا۔ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کو کامیاب فرما کر صحتِ کلی عطا فرمائے۔ آمین

(حکیم محمد عبداللہ باجوہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ حال کراچی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ انسان خدمت کرے اور خدا سے وفاداری دکھلائے

ایک عارف کی نگاہ میں محض بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں ہے

"تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا مگر یاد رکھو نیکی اتنی ہی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ مَیں نیک ہوں اِس لئے کہ مَیں نے کسی کا مال نہیں لیا، نقب زنی نہیں کی، چوری نہیں کرتا، بدظنی اور گناہ نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے کیونکہ اگر وہ اِن بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا۔ پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابلِ قدر ہو۔ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوعِ انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دیدینے کو تیار ہو۔ اِسی لئے فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ یعنی اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔

یہ خوب یاد رکھو کہ نرا بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں جب تک اس کے ساتھ نیکیاں نہ کرے۔ بہت سے لوگ ایسے موجود ہوں گے جنہوں نے کبھی زنا نہیں کیا، خون نہیں کیا، چوری نہیں کی، ڈاکہ نہیں مارا، اور باوجود اس کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی صدق و وفا کا نمونہ انہوں نے نہیں دکھایا یا نوعِ انسان کی کوئی خدمت نہیں کی اور اِس طرح پر کوئی نیکی نہیں کی۔ پس جاہل ہوگا وہ شخص جو اِن باتوں کو پیش کر کے اُسے نیکوکاروں میں داخل کرے کیونکہ یہ تو بدچلنیاں ہیں جن سے وہ بچا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۱، صفحہ ۲۴۲)

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں بہر حال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"۔ ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ ر شہادت ۱۳۵۶ ہش

۲۷ ر اپریل ۱۹۷۷ء

مسابقت الی الخیرات کی اہمیت اور عظیم الشان برکات

ہم گزشتہ شمارہ میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ روحانیت میں ترقی کرنے کی غرض سے نیکیاں بجالانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی مسلسل کوشش میں لگے رہیں اور اپنی اس کوشش کے دوران کبھی کسی ایک مقام پر نہ ٹھہریں کیونکہ جو ٹھہرے گا وہ کبھی کسی ایک مقام پر کھڑا نہ رہ سکے گا بلکہ اس کا نیچے کی طرف گرنا حتمی اور یقینی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ (البقرہ آیت ۱۴۹) پھر ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ جو لوگ پوری کوشش اور جدّوجہد سے سابق بالخیرات بنتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں خوف اور حزن سے مخلصی عنایت کرکے ان کے لئے اس دُنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی جنّت مقدّر کر دیتا ہے جیسا کہ اس نے قرآن مجید میں مسابقت الی الخیرات کو فَضْلٌ كَبِيرٌ قرار دے کر فرمایا ہے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝ (فاطر آیت ۳۴ تا ۳۶)۔

چونکہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد ایک ایسی جماعت کا قیام تھا جو اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم پر پوری طرح عمل پیرا ہو کر اس کا عملی نمونہ دُنیا کے سامنے پیش کرے اور اس طرح اسے دُنیا میں غالب کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے اس لئے آپ نے بیعت کی غرض و غایت بیان کرکے نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی بار بار تلقین فرمائی۔ مثال کے طور پر آپ نے بیعت کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"بیعت سے اصل مدعا یہ ہے کہ اپنے نفس کو اپنے رہبر کی غلامی میں دے کر وہ علوم اور معارف اور برکات اس کے عوض میں لیوے جس سے ایمان قوی ہو اور معرفت بڑھے اور خدا تعالیٰ سے صاف تعلق پیدا ہو اور اسی طرح دنیوی جہنّم سے رہا ہو کر آخرت کی دوزخ سے مخلصی نصیب ہو اور دنیوی نابینائی سے شفا پا کر آخرت کی نابینائی سے بھی امن حاصل ہو۔" (ضرورۃ الامام صفحہ ۲۷)

اب چونکہ یہ غرض پوری نہیں ہو سکتی تھی جب تک کہ بیعت کنندگان ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے سرشار ہو کر نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش نہ کریں اسلئے آپ نے ان پر مسابقت الی الخیرات کی اہمیت بار بار واضح فرمائی اور اس کی عظیم الشان برکات کو بہت کھول کھول کر بیان فرمایا۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲۶ ر فروری ۱۹۰۸ء کو قیامِ جماعت کی غرض اور اس تعلق میں مسابقت الی الخیرات کی ضرورت و اہمیّت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں کثرتِ جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔ اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی بلکہ جماعت حقیقی طور پر جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو۔ سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے، نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجہ سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہو جاویں، حق اللہ اور حق العباد کو فراخدلی سے پورے کامل طور سے ادا کریں، دین کے واسطے اور اشاعتِ دین کے لئے ان میں ایک تڑپ پیدا ہو جاوے، اپنی خواہشات اور ارادوں آرزوؤں کو فنا کرکے خدا کے ہی بن جاویں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو مگر جسے مَیں ہدایت دوں، تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو مَیں نور بخشوں، تم سب مُردے ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو مَیں رُوحانی زندگی کا شربت پلاؤں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کی ستّاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دُنیا کے سامنے کر دئے جاویں تو قریب ہے کہ بعض بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں۔ خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے، انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا۔ پس انسان کو چاہیئے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے۔

یقیناً جانو کہ جماعت کے لوگوں میں اور ان کے غیر میں اگر کوئی مابہ الامتیاز ہی نہیں ہے تو پھر خدا کوئی کسی کا رشتہ دار تو نہیں ہے ..... إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ متقی وہی ہیں کہ خدا سے ڈر کر ایسی باتوں کو ترک کر دیتے ہیں جو منشاءِ الٰہی کے خلاف ہیں، نفس اور خواہشاتِ نفسانی کو اور دُنیا و ما فیہا کو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ہیچ سمجھیں۔ ایمان کا پتہ مقابلہ کے وقت لگتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۳۶، صفحہ ۱۳۷)

نیکیوں میں ترقی کرنے اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی اہمیت واضح کرنے کے علاوہ حضور علیہ السلام نے روحانی ترقی میں ایک مقام پر ٹھہرنے کی مضرّت پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس ضمن میں یہ ضروری قرار دیا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے اور مسلسل اس امر کا جائزہ لیتا رہے کہ اس نے نیکیاں بجالانے میں کس حد تک ترقی کی ہے اور اگر وہ یہ دیکھے کہ وہ اس کوشش میں ایک مقام پر ٹھہر گیا ہے اور آگے قدم نہیں بڑھا رہا تو پھر اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ خطرہ میں ہے کیونکہ وہ اس مقام پر بھی قائم نہ رہ سکے گا بلکہ نیچے گرے گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہیئے۔ اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر بُرا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ بُرے نمونہ سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونہ سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے ... خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہیئے اور اس میں غور کرنا چاہیئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۳۷، صفحہ ۱۳۸)

آخر میں حضورؑ نے سابق بالخیرات بننے اور اس طرح مسلسل نیکیوں میں ترقی کرتے چلے جانے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ جو لوگ نیکی میں ترقی کرنے کو اپنا شعار نہیں بناتے انہیں نصرتِ الٰہی حاصل نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ اُن لوگوں کو ہی اپنی نصرت سے نوازتا ہے جو مسابقت الی الخیرات سے کام لیتے ہوئے نیکیاں بجالانے میں آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ۔ پہلی دونوں صفات ادنیٰ ہیں۔ سابق بالخیرات بننا چاہیئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے، کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ، ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اُس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہیئے۔ یہ (یعنی ایک ہی مقام پر ٹھہر جانے کی) حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہیئے، نیکی میں ترقی کرنی چاہیئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت اُنہی کے شاملِ حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۳۸، صفحہ ۱۳۹)

الغرض مومنوں کی دینی و دنیوی ترقیات اور نصرتِ الٰہی کے حصول کا تمام تر انحصار مسابقت الی الخیرات کے عظیم الشان مظاہرہ پر ہوتا ہے۔ اس کے بغیر ترقی کرنا تو درکنار وہ پیچھے ہٹتے اور قعرِ مذلّت میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ عالمگیر مصائب میں؟

جماعت احمدیہ کے لئے آسمانی دستور العمل

سہ دل بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن (مہدی موعودؑ)

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

(۲)

تیسری خصوصیت

۳۔ احمدی معیار کی نماز کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ وہ اسلام اور امام وقت کے مقدس وجود سے لیکر سلسلہ احمدیہ کے ہر طبقہ و حلقہ کی ضروریات و مقتضیات تک کے لئے دعاؤں سے معمور ہوتی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس بارہ میں جو پاک تعامل تھا وہ حضور ہی کے پیارے الفاظ میں درج ہے:۔

"میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ اوّل اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا دے۔ دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کیلئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خادم بنیں۔ چہارم پھر اپنے مخلص دوستوں کے نام بنام۔ پنجم اور پھر ان کیلئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔" ([illegible])

صحابی الحرمین سیدنا حضرت مولانا حافظ نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا یہ ایمان افروز اور نہایت قابل فخر واقعہ جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے اصحاب احمد جلد ہشتم ص ۲۷ پر یوں رقم فرمایا ہے کہ صحابی مسیح پاک حضرت چوہدری حاکم دین صاحب کے اہل بیت پہلے بچہ کی ولادت کے وقت بہت تکلیف میں تھے۔ آپ رات کے گیارہ بجے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے گھر گئے پہرہ دار نے اطلاع دینے سے انکار کیا مگر حضور نے اندرون خانہ میں آواز سن لی اور ایک کھجور پر کچھ پڑھ کر ان کو دیا کہ بیوی کو کھلا دیں اور فرمایا کہ بچہ پیدا ہو جائے تو مجھے بھی اطلاع دیں تھوڑی دیر بعد بچی پیدا ہوئی مگر انہوں نے دوبارہ جاکر حضور کو جگانا مناسب نہ سمجھا صبح اطلاع کی تو آپ نے ارشاد فرمایا:۔

"تم میاں بیوی آرام سے سو رہے اگر مجھے بھی اطلاع دے دیتے تو نور الدین بھی آرام سے سو رہتا۔ میں تمام رات تمہاری بیوی کے لئے دعا کرتا رہا"

۴۔ چوتھی خصوصیت

احمدی معیار کی نماز میں دعاؤں کا سلسلہ دشمنوں کے لئے بھی وسیع ہوتا ہے اس لئے کہ ہمارا خدا رب العالمین، ہمارا رسول رحمۃ للعالمین ہے۔ حضرت سعدی رحمۃ اللہ کیا خوب فرماتے ہیں سہ

اے کریمے! کہ از خزانہ غیب
گبر و ترسا وظیفہ خور داری
دوستاں را کجا کنی محروم
تو کہ با دشمناں نظر داری

اے خداوند کریم تیرے خزانہ غیب کے آتش پرست اور عیسائی سب وظیفہ خوار ہیں۔ تو اپنے دوستوں کو کیسے محروم رکھ سکتا ہے جبکہ تیری نظر کرم اپنے دشمنوں پر بھی رہتی ہے۔

حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مذہب یہ تھا کہ جب تک دشمن کو دعاؤں میں شامل نہ کیا جائے خدا تعالیٰ کے فیضان و برکات کے نزول میں بھی وسعت پیدا نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جائے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا ادعونی استجب لکم میں اللہ تعالیٰ نے کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کے واسطے دعا کرو تو قبول نہیں کروں گا بلکہ میرا تو مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے ... شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو"
(ملفوظات جلد ۳ ص ۹۶-۹۷)

نیز فرماتے ہیں:۔

"میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے جس قدر دعا وسیع ہو گی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہو گا۔ اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔"
(ملفوظات جلد ۲ ص [illegible])

۵۔ پانچویں خصوصیت

احمدی معیار کی نماز پر عجز و انکسار، خشوع و خضوع، الحاح و زاری اور تضرع و ابتہال کا رنگ غالب ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر احمدی کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ:

"تمہیں چاہیئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعا مانگو اور اسکے فضل کو طلب کرو۔ ہر ایک نماز میں دعا کے واسطے کئی مواقع ہیں رکوع، قیام، قعدہ، سجدہ وغیرہ۔ آٹھ پہروں میں پانچ مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور اس پر ترقی کرکے اشراق اور تہجد کی نمازیں ہیں۔ یہ سب دعا ہی کے لئے موقع ہیں۔ اصل غرض اور مغز نماز کا تو دعا ہی ہے اور دعا قانون قدرت کے موافق ہے عام طور پر دیکھو کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے تو ماں کس قدر بیقرار ہو کر اسکو دودھ دیتی ہے۔ الوہیت اور عبودیت میں اس قسم کا تعلق ہے جس کو ہر شخص نہیں سمجھ سکتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے دروازہ پر گرتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ گرتا ہے اور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے تو الوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور اس پر رحم کیا جاتا ہے۔"
(تفسیر سورۃ البقرہ ص [illegible])

صحابہ رسولؐ اور اقطابؒ و ابدال کی نمازیں

تاریخ اسلام سے ثابت ہے کہ مندرجہ بالا پانچوں خصوصیات صحابہ رسول عربی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عبادات میں بدرجہ اتم موجود تھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ نماز جو تم لوگ پڑھتے ہو صحابہ بھی یہی نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی نماز سے انہوں نے بڑے بڑے روحانی فائدے اور بڑے بڑے مدارج حاصل کئے تھے۔ فرق صرف حضور اور خلوص کا ہی ہے۔ اگر تم میں بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دہی اخلاص، صدق وفا اور استقلال ہو تو اسی نماز سے اب بھی وہی مدارج حاصل کر سکتے ہو جو تم سے پہلوں نے حاصل کئے تھے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۹۰)

اسی طرح نہایت درد بھرے الفاظ میں مزید فرماتے ہیں :-

"یہی نمازیں تھیں جن کے پڑھنے سے بہت سے لوگ قطب اور ابدال بن گئے مگر تم کو کیا ہو گیا جو باوجود اُن کے پڑھنے کے کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ ۔۔ جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ یہ یقینی اور سچی بات ہے کہ جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں اُن کی نصرت اور مدد کرتا ہے بلکہ ان پر اس قدر انعام و اکرام نازل کرتا ہے کہ لوگ اُن کے کپڑوں سے بھی برکت حاصل کرتے ہیں"

(ملفوظات جلد ۱ ص ۱۰۴)

ولی بنو ولی پرست نہ بنو

اب میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ایک اہم اقتباس پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں :-

"سچی بات تو یہ ہے کہ اگر ہماری جماعت کا ہر ایک شخص اولیاء اللہ میں سے نہ ہو تو دنیا کو فتح نہیں دلائی جا سکتی۔ اور ہم دنیا میں کوئی تغیر نہیں پیدا کر سکتے یاد رکھو! ہمارا مقابلہ دنیا کی موجودہ بادشاہتوں سے ہی نہیں بلکہ ہمارا فرض خیالات بدلنے کی رو سے مقابلہ کرنا بھی ہے اور ہمیں خیالات کے اس دریا کا مقابلہ کرنا ہے جو ہر طرف لہریں مار رہا ہے پس ہماری پوزیشن بہت نازک ہے۔ میں احباب سے التجا کرتا ہوں کہ احباب ایسا ہی بننے کی کوشش کریں جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں بنانا چاہتے تھے۔"

(منہاج الطالبین طبع دوم ص ۱۱۱)

اُذکروا موتٰکم بالخیر

الحاج صوبیدار غلام رسول صاحب مرحوم کا ذکر خیر

محترمہ عائشہ آمنہ صاحبہ اہلیہ چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید

میرے والد محترم الحاج صوبیدار غلام رسول صاحب اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے یکم اپریل ۱۹۷۶ء کو عصر کے وقت ہمیں داغ مفارقت دے گئے اور اگلے روز بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی وفات پر خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کے علاوہ ربوہ کے مقامی احباب کثیر تعداد میں تعزیت کے لئے ہمارے غریب خانہ پر تشریف لائے۔ منڈی بہاؤالدین سے بھی بہت سے احباب نماز جنازہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے خطوط کے ذریعہ بھی احباب نے ہمارے غم میں شمولیت فرمائی۔ مرحوم کے سب عزیز اُن کے اس محبت بھرے سلوک کے شکر گزار ہیں۔

والد صاحب مرحوم ۱۹۱۲ء میں قادیان کے قریب ایک گاؤں کھارا میں پیدا ہوئے والد صاحب نے ابتدائی تعلیم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے حاصل کی اور میٹرک کرنے کے بعد فوج میں بھرتی ہو گئے اور بڑی دیانتداری اور شجاعت کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے تا وفات نو گرانٹ منڈی بہاؤالدین میں سلطون ریسٹ ہاؤس کے آفیسر ملازمت اختیار کی

ملازمت کے دوران آپ جہاں کہیں بھی رہے آپ کی نیکی کا غیروں نے بھی اعتراف کیا اور آپ کا اثر قبول کیا۔ آپ ہر ایک سے عاجزی سے ملتے اور ہر ایک کا بھلا چاہتے اس وجہ سے سب آپ کا احترام کرتے تھے۔ مساجد کی تعمیر سے آپکو خاص لگاؤ تھا جس جس جگہ بھی رہے اگر وہاں مسجد نہیں تھی تو اس کی تعمیر کے لئے فوراً کوشاں ہو گئے اور چندہ جمع کیا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے محلہ دارالعمد غربی کی مسجد لطیف کی تعمیر میں مصروف ہو گئے۔ فوٹو گراف کی مسجد میں آپ کے سپرد امامت کے فرائض تھے۔ مکرم چوہدری انوار احمد صاحب کاہلوں

وہ قطب کا کام دو تم ظلمت دنیا میں
بھولے بھٹکوں کیلئے راہ نما ہو جاؤ
دم عیسیٰ سے بھی بڑھ کر ہو دعاؤں میں اثر
ید بیضا بنو موسیٰ کا عصا ہو جاؤ
(کلام محمود)

جب تعزیت کے لئے تشریف لائے تو فرمانے لگے میں کہا کرتا ہوں منڈی بہاؤالدین میں بہت سے احمدی ہیں مگر صوبیدار صاحب موصوف مثالی احمدی ہیں آپ کی صحت قابل رشک حد تک اچھی تھی بہت ہی کم بیمار ہوئے۔ ملازمت کے کام پر منڈی بہاؤالدین سے باہر ڈیوٹی پر رہے پہلے کچھ تکان محسوس کی۔ پھر بار بار پر کوانیک ڈیوٹی پر ہی دل کا دورہ پڑا جس پر رخصت لے کر ربوہ تشریف لے آئے۔ چند یوم میں ہی صحت بہتر ہو گئی۔ ادھر مجلس مشاورت قریب تھی۔ آپ نمائندہ تھے۔ شامل ہونے کی شدید خواہش تھی مگر ڈاکٹر نے آرام کی تلقین کی تھی۔ آخر ان کے بہت ہی اصرار پر ایک عزیز ان کو شوریٰ میں چھوڑ آئے اور آپ اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سنا میرے بھائی ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان ڈرتے ہی مرض انکو بڑی مشکل سے واپس لائے مشاورت کے بعد طبیعت بالکل ٹھیک ہو گئی تھی۔ لیکن یکم اپریل کو عصر کی نماز جماعت پر پڑھ رہے تھے۔ سلام پھیرتے ہی پانی مانگا اور اسی وقت بے ہوش ہو گئے۔ چند منٹوں میں آپ کی روح اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئی۔ جانے والے سب پیارے دل تو اسی پہ جاں فدا کرے

والد صاحب مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے آپ بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اور سب عزیزوں کے ساتھ بڑی شفقت و محبت کے ساتھ پیش آتے جب بھی رخصت پر آتے ہر عزیز اور دوست اور واقف سے ملتے احباب کو جا جا کر ملتے اور حالات دریافت کرتے۔ کسی کی مشکل کو اپنی مشکل جانتے ہوئے ہر ممکن مدد کرتے آپ بڑے متوکل انسان تھے۔ مشکل سے مشکل وقت میں ہمیشہ اچھے انجام کی ہی امید رکھتے اور اپنے مولا پر توکل کرتے ہوئے ترقی کی راہ پر گامزن رہے۔ بعض اوقات عزیز پریشان ہوتے اور کہتے یہ کام کس طرح ہو گا تو فرماتے دنیا کا نظام چلانے والا ہمارا رب ہے فکر کرنے کی ضرورت نہیں وہ خود ہی انتظام کرے گا۔ وہ دعاؤں سے کام لیتے چنانچہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو قبول فرماتا اور تمام کام موقعہ پر بخوبی انجام پاتے۔

ربوہ میں ابتدائی ایام میں دو کنال زمین خریدی اور شدید خواہش تھی کہ جلد مکان بنا کر مرکز میں رہائش رکھیں یہ خواہش بھی خدا تعالیٰ نے پوری کر دی۔ آپ نیکی کی بہت قدر کرتے تھے۔ پرانے بزرگوں اور ان کی اولاد سے بڑا گہرا تعلق رکھتے تھے۔ اسی طرح واقفین زندگی سے آپ کو بڑا پیار و انس تھا اور ان کی قربانی کی بہت قدر کرتے تھے۔ فرمایا کرتے ان کو کبھی نقصان نہیں ہو گا کہ ان لوگوں نے خدا تعالیٰ اور اس کے دین کیلئے اپنی زندگی وقف کر دی ہے انکا ہر سانس خدا کیلئے ہے اس لئے اللہ تعالیٰ خود ہی اُن کے سب کام کرے گا اور ہمیشہ ان پر اس کے فضل نازل ہوتے رہیں گے۔ اپنی تینوں بیٹیوں کی شادی واقفین زندگی سے کی۔ کوئی اعتراض کرتا کہ آمد کم ہے گزارہ مشکل ہو گا تو کہتے اللہ تعالیٰ رازق ہے۔ پھر جنہوں نے اس کی راہ میں اپنی زندگی تک قربان کر دی ان کو اس نے رزق نہیں دینا تو اور کس کو دینا ہے ان کی کم آمدنی میں اللہ تعالیٰ نے بہت برکت رکھی ہے۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے جوانی میں بیعت کرنے کی توفیق عطا کی۔ ہر قسم کی چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے اور معیار قربانی بلند تھا۔ ہمیشہ نصیحت کرتے کہ بڑھ چڑھ کر چندہ دیا کریں اس سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے آپ جتنا زیادہ چندہ دیتے اتنے خوش ہوتے۔ عمر بھر میں کبھی چندہ دینے میں دیر نہ کی۔ چندوں کے متعلق آپ نے اپنی وفات سے چھ سال قبل خواب دیکھا جو آپ کی ڈائری میں اس طرح درج ہے۔

"آج مورخہ ۲۵/۲۴ جون ۱۹۶۹ء کی درمیانی رات خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے ہیں اور میری کرسی پر بیٹھ گئے ہیں میری ایک فائل پر سرخ سیاہی سے کچھ لکھا ہے میں اس کو دیکھتا ہوں تو حضور فرماتے ہیں کہ ایک سرٹیفکیٹ لکھ دیا ہے تمہاری آئندہ نسلیں اس پر فخر کریں گی اور قدر کریں گی میں نے سرٹیفکیٹ کی عبارت نہیں پڑھی البتہ عنوان سرٹیفکیٹ پڑھا ہے میں خیال کرتا ہوں کہ یہ میرے پاس ہی رہے گا بعد میں اچھی طرح پڑھوں گا حضور کے تشریف لے جانے کے بعد فائل کو دیکھتا ہوں کہ اس میں ایک فل سکیپ پیپر حضور نے کالی سیاہی سے لکھا ہوا ہے۔ اس میں میرا چندہ تحریک جدید کا آئندہ چھ سال کا حساب کیا ہوا ہے ہر سال کا چندہ پہلے سے بڑھا کر جمع بنتا ہے لکھا ہوا ہے اور پچھلے سال کا چندہ ۱۲ سو روپیہ درج ہے"

چنانچہ نومبر ۱۹۷۵ء میں جب تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوا تو اس خواب کی بنا پر جسکو دیکھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھ سال ہو چکے تھے آپ نے اپنا وعدہ چودہ سو (۱۴۰۰) روپیہ لکھوا دیا۔ آپ اکثر ذکر کیا کرتے تھے کہ اس خواب کے مطابق میں نے چودہ سو روپیہ چندہ دینا ہے۔ دیکھیں اب اللہ تعالیٰ میرے لئے کس طرح وسائل پیدا کرتا ہے (خدا کے فضل سے ۱۴۰۰ روپے چندہ ادا ہو چکا ہے) اس وقت کسی کو یہ خیال تک نہ آیا کہ اس میں آپ کی وفات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ آپ کا آخری چندہ ہوگا۔

گھر والوں کے ساتھ آپ کا سلوک بہت ہی پیارا اور مشفقانہ تھا۔ مہمان نوازی میں فرحت محسوس کرتے۔ بچوں کے ساتھ ان کا سلوک بہت پیار کا تھا۔ کسی ناپسند بات پر جھڑک کر ناراضگی کا اظہار کرنے کی بجائے خاموش ہو جاتے اور بچے سمجھ جاتے کہ بُرا محسوس کیا ہے آئندہ اس بات سے اجتناب کرتے۔ غریبوں کے ساتھ ہمدردی کا مادہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ کسی چھابڑی والے کو دیکھتے کہ چیز کم رہ گئی ہے تو جتنی ہوتی ساری خرید لیتے خواہ ضرورت سے زیادہ ہو۔ یہ خیال کرتے ہوئے کہ یہ غریب فارغ ہو جائے اور گھر جا کر آرام کرے۔ اتنی سی چیز کے لئے نہ معلوم اس کو کتنے چکر لگانے پڑیں۔ خدمتِ دین کو ایک فضلِ الٰہی جانتے ہوئے بہت سی جگہ جماعت کے عہدیدار کے طور پر خدمتِ سلسلہ کی توفیق ملی۔

فوج کی ملازمت کے دوران کانگو بھی اقوامِ متحدہ کی فوج کے تحت جانا پڑا۔ وہاں سے واپسی پر پاکستانی اور دوسرے ملکوں کے مسلمان فوجیوں کو تحریک کی کہ وقت ہے حج کی توفیق پا سکتے ہیں۔ اگر ارادہ کرلیں تو اپنے خرچ پر جہاز چارٹر کر لیتے ہیں۔ اور نہ صرف خود حج کرنے کی سعادت پائی بلکہ بہت سے دوسروں کو بھی آپ نے اس قابل بنا دیا۔ آپ کی شدید خواہش تھی کہ ایک مرتبہ پھر دیارِ حبیب پر حاضر ہو کر دعاؤں سے ہم سب کو نوازیں لیکن افسوس کہ ان کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔

الغرض آپ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے اور بڑے دعاگو انسان تھے۔ ہم آپ کی دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کو اپنے قرب سے نوازے اور پسماندگان کا اللہ تعالیٰ خود حافظ و ناصر ہو۔

الفضل میں اشتہار دیکر آپ اپنے کاروبار اور تجارت کو فروغ دیجئے!

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۲۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کپڑے کی مشہور دوکان

الفِردوس

۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کوٹ، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

بچّوں کے دانتوں کا گھن

بچّوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا

بچّوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر

مُفت طلب فرمائیے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر لابر ہومیو)

لاہور، کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

ستار ٹمبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ۔۔۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔۔۔ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا سامان سائنس و ابی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

۲۵ نیو

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مَطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفا خانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مَطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ فون ۵۳۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور بٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سپیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی اور درخواست دُعا

مؤرخہ ۱۳ اپریل کو مکرم ملک محمد اکرم صاحب شاہد واقفِ زندگی سابق مبلغ گیمبیا کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۱۱ اپریل کو مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ امۃ الکریم صاحبہ بنت محترم ابو البشارت مولانا عبد الغفور صاحب مرحوم مبلغ سلسلہ احمدیہ کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ ۱۴ اپریل کو ملک محمد اکرم صاحب کے برادر اکبر ملک محمد اعظم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے مکان بیت الفرید محلہ دار العلوم غربی ربوہ میں دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں متعدد بزرگانِ سلسلہ اور احباب نے شمولیت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر مکرم مولوی سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کرائی۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بُرڑ (نارنگ منڈی) وغیرہ گیارہ افراد پر ایک قتل کا مقدمہ دائر ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم سب کی برأت کے سامان فرماوے اور خاندان کی پریشانی کو دُور فرماوے۔ (نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

۲۔ مکرم الحاج محمد علی صاحب فیضی گلبرگ لاہور کا نواسہ بہت بیمار ہے احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و درازیٔ عمر کیلئے دعا فرمائیں۔ (الحاج محمد شریف اکونٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

کراچی کے خریداروں کیلئے اعلان

کراچی کے جن احباب کا چندہ الفضل ختم ہو چکا ہے اُن کو نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے تحریری طور پر یاددہانی کرائی گئی ہے۔ اُن سے درخواست ہے کہ چندہ الفضل بروقت جمع کرا دیں تاکہ اُن کے نام اخبار جاری رکھا جا سکے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے
مقبول پیپر مارٹ۔ رتن چند روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہِ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں

جائیداد کی خرید و فروخت
ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔
ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔
احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ
رجسٹرڈ نمبر اپیل ۵۲۵۴

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیں!